كنز العمال

في سنن الأقوال والأفعال

للعلامة علاء الدين علي المتقي بن حسام الدين الهندي
البرهان فوري المتوفى سنة ٩٧٥

الجزء الثاني عشر

ضبطه وفسر غريبه
الشيخ بكري حياني

صححه ووضع فهارسه ومفتاحه
الشيخ صفوة السقا

مؤسسة الرسالة

إذا مُدِح قال : اللهم ! أنتَ أعلمُ مني بنفسي وأنا أعلمُ بنفسي منهم، اللهم ! اجعلني خيراً مما يظنون ، واغفِرْ لي ما لا يعلمون ، ولا تؤاخذني بما يقولون (العسكري في المواعظ ، كر) .

٣٥٧٠٥ ـ عن يزيد بن الأصم أن النبي ﷺ قال لأبي بكر : أنا أكبرُ أو أنتَ ؟ قال : أنتَ أكبرُ وأكرمُ وأنا أسنُّ منكَ (حم في تاريخه وخليفة بن خياط ، كر ، قال ابن كثير : مرسل غريب جداً) .

٣٥٧٠٦ ـ عن أُنيسةَ قالت : كُنَّ جواري الحيِّ يأتين بغنمِهن إلى أبي بكر الصديق فيقولُ لهن : أتُحبون ان أحلُبَ لكنَّ حَلْبَ ابنِ عفراءَ (ابن سعد) .

٣٥٧٠٧ ـ عن أسلمَ قال : اشتراني عمر بن الخطاب سنةَ اثنتي عشرةَ وهي السنةُ التي قدم بالأشعثِ بن قيس فيها أسيراً فأنا انظرُ إليه في الحديدِ يكلِّمُ ابا بكر الصديق وابو بكر يقول له : فعلتُ وفعلتُ ! حتى إذا كان آخرُ ذلك اسمعُ الأشعثَ بن قيس يقول : يا خليفةَ رسول الله ! استبقني لحربكَ وزوجني بأُختِك ، ففعل ابو بكر فمنَّ عليه وزوجهُ اختَه أمَّ فروة (ابن سعد) .

٣٥٧٠٨ ـ قال ابن الأعرابي : روي ان أعرابياً جاء إلى ابي بكر

فقال : أنتَ خليفةُ رسول الله ﷺ ؟ قال : لا ، قال : فما أنت ؟
قال : انا الخالفةُ بعدَه ـ أي القاعدةُ بعدَه (كر).

وفاته رضي الله عنه

٣٥٧٠٩ ـ ﴿ مسند الصديق ﴾ عن عائشة انها تمثلت بهذا البيتِ وابو بكر يقضي :

وأبيضُ يُستسقى الغمامُ بوجهِ ثمالُ اليتامى عصمةٌ للأراملِ

فقال ابو بكر : ذاك رسول الله ﷺ (ش ، حم وابن سعد).

٣٥٧١٠ ـ عن عائشةَ قالت : لما حضرتْ ابا بكر الوفاةُ قلت :

وأبيضُ يُستسقى الغمامُ بوجهِ ثمالُ اليتامى عصمةٌ للأراملِ

قال ابو بكر : بل جاءتْ سكرةُ الحقِّ بالموتِ ذلك ما كنتَ منه تحيدُ ـ قدَّم « الحق » وأخر « الموت » (ابن سعد وابو عبيد في فضائل القرآن وابن منذر ، وذكر ان هذه قراءةٌ لها حكمُ الرفعِ لأنها لا تكونُ بالرأي).

٣٥٧١١ ـ عن حميد بن عبد الرحمن بن عوف عن ابيه قال : دخلتُ على ابي بكر في مرضه الذي توفي فيه فسلمتُ عليه ، فقال: رأيت الدنيا قد أقبلتْ ولما تُقبلْ وهي جائيةٌ وستتخذون ستورَ الحرير ونضائدَ الديباجِ وتألمون ضجائعَ الصوفِ الأزري كأن احدَكم على

بلغ العلى بكماله كشف الدجى بجماله
الحمد لله الذي رسل رسوله لتبليغ الاحكام والصلوة على محمد المصطفى خير الانام
قد انطبع هذا الكتاب المستطاب موضح المطالب الرشيقة والمعاني الانيقة كاشف غوامض احاديث
مجمع بحار الانوار
من تاليف العالم اللوذعي والفاضل الالمعي هادي الطريق الرشاد والسداد متبع اوامر الاصحاب
الامجاد ذي المعالي والمفاخر مولانا الشيخ محمد طاهر افاض الله علينا فيضه
حسنت جميع خصاله صلوا عليه وآله

يوم بدر من اخلف يده اى اهوى بها الى سيفه فاخلف يده الى الكنانة وخلف له بالسيف اذا جاءه من ورائه فضربه به
ومنه ح وجدت عمر يصلي فقمت عن يساره فاخلفني فجعلني عن يمينه اى ردّني من خلفه و ح فاخلف بيده واخذ
يدفع الفضل لما فاخلف بيده بذمن الفضل اى يديره الى خلفه خشي عليه فتنة الشيطان نه وفي ح الصديق
قال له اعرابي انت خليفة النبي صلى الله عليه وسلم فقال لا انا الخالفة بعده الخليفة يقوم مقام الذاهب
ويسدّ مسده والهاء للمبالغة وجمعه الخلفاء على التذكير كظريف وظرفاء وجمعه على التانيث خلائف
والخالفة والخالف من لا غناء عنده ولا خير فيه وقيل كثير الخلاف وهو بيّن الخلافة بالفتح وقاله تواضعا
وهضما لنفسه ومنه ما قيل لسعد بن زيد لما اسلم لا احسبك خالفة بني عدي اى كثير الخلاف لهم ويجوز
ان يريد به الذي لا خير عنده و ح ايّما مسلم خلف غازيا في خالفته اى فيمن اقام بعده من اهله وتخلف عنه
و في ح عمر لولا الخليفى لاذنت هو بالكسر والتشديد والقصر مصدر للمبالغة يريد كثرة
اجتهاده في ضبط امور الخلافة و خليفة بفتح خاء وكسر لام جبل بمكة و فيه من تحول من مخلاف الى مخلاف
فعشره وصدقته الى مخلافه الاول اذا حال عليه الحول هو في اليمن كالرستاق في العراق وجمعه المخاليف
اراد انه يؤدي صدقته الى عشيرته التى كان يؤدي اليها و منه ح من مخلاف خارف ويام هما قبيلتان
ومنه وبعث كلا منهما الى مخلاف بكسر ميم وسكون خاء هو كالريف للعراق وقيل الاقليم قوله الى عمله اى
موضع عمله و فيه تخلف عنا النبي صلى الله عليه وسلم اى تاخر خلفنا و فيه اذا رايتم الجنازة فقوموا حتى
تُخلفكم بضم مثناة وفتح خاء معجمة وتشديد لام مكسورة اى تترككم وراءها و فيه انه ينبغي القلق و
الاضطراب لاجل الجنازة والقيام لها منسوخ وبه قال جماعة وابو حنيفة ومالك ك ى واختلف هل القيام
مستحب او واجب او منسوخ والعلة اعظام الميت وتهويل الموت قرطبي ثم قعد اى ترك القيام لها ك
وفيه الملتحف المتوشح وهو المخالف بين طرفيه اى الثوب على عاتقيه وهو الاشتمال على منكبيه بان ياخذ
طرف ثوب القاه على منكبه الايمن من تحت يده اليسرى وياخذ الذي القاه على الايسر من تحت يده اليمنى ثم
يعقد طرفيه على صدره وفائدته ان لا ينظر المصلي الى عورة نفسه اذا ركع وان لا يسقط عند الركوع والسجود
و فيه ان اقواما بالمدينة خلفنا اى ورائنا وروى بلفظ الفعل من التخليف قوله الا هم معنا اى في ثوابه
اى هم شركاء الثواب و فيه قد انزل الله القرآن خلف اعصم اى بعد رجعهما اى حجا وعمرا او نزجته والقرآن
والذين يرمون ازواجهم و رضوا بان يكونوا مع الخوالف جمع خالفة اى المتخلفين او جمع خالفة واراد النساء
لان فواعل لم يجئ في جمع المذكر الا فوارس وهوالك و فيه خالفوهم اى في الصبغ فان اهل الكتاب لا يصبغون
فلئن قيل كان يوافقهم ما لم ينزل عليه قيل ذلك اول الاسلام فلما اعز الاسلام احب المخالفة و فيه
ولم يذكر ان احدا خالف ابا بكر اى قوله ان الجد كالاب بالحال ان الصحابة متوافرون اى كثيرون نح اى مراد
المسئلة كالمجمع عليه بالاجماع السكوتي قوله يرثني ابن ابني ولا ارث منه في مقام الانكار فيكون حجة

شیخ حلبی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ علامہ متقی نے حدیث کی بڑی کتب سے اصول سنت کے بارے میں جتنی احادیث کو جمع فرمایا اس سے زیادہ کسی نے نہیں کیا

احمد عبدالجواد رحمہ اللہ کہتے ہیں جس نے اس کتاب کا مطالعہ کیا گویا کہ اس نے حدیث کی ستر سے زائد کتابوں کا مطالعہ کیا

اُردو ترجمہ

کنز العُمّال

فی سنن الأقوال والأفعال

مستند کتب سے رواۃ حدیث سے متعلق کلام حوالہ کے ساتھ شامل کتاب ہے

تالیف

علامہ علاء الدین علی متقی بن حسام الدین ہندی برہان پوری

مقدمہ، عنوانات، نظرثانی، تصحیحات

مولانا مفتی احسان اللہ شائق صاحب

استاذ و معین مفتی جامعۃ الرشید احسن آباد کراچی

اُردو بازار ○ ایم اے جناح روڈ ○ کراچی پاکستان فون: 32631861

Presented by www.ziaraat.com

شیخ چلپی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ علامہ متقی نے حدیث کی بڑی کتب سے اصول سنت کے بارے میں جتنی احادیث کو جمع فرمایا اس سے زیادہ کسی نے نہیں کیا

احمد عبدالجواد رحمہ اللہ کہتے ہیں جس نے اس کتاب کا مطالعہ کیا گویا کہ اس نے حدیث کی ستر سے زائد کتابوں کا مطالعہ کیا

اردو ترجمہ

کنز العمّال

فی سنن الأقوال والأفعال

مستند کتب میں رواۃ حدیث سے متعلق کلام تلاش کر کے حوالہ کے ساتھ شامل کتاب ہے

سبیلِ سکینہؑ حیدرآباد لطیف آباد

جلد ٦

حصہ یازدہم، دوازدہم

تالیف

علّامہ علاءالدّین علی متّقی بن حسام الدّین ہندی برہان پوری
متوفی ۹۷۵ھ

مقدّمہ، عنوانات، نظرثانی، تصحیحات

مولانا مفتی احسان اللہ شائق صاحب مدظلہم
استاذ ومعین مفتی جامعۃ الرشید احسن آباد کراچی

دارالاشاعت اردو بازار، ایم اے جناح روڈ
کراچی پاکستان 2213768

Presented by www.ziaraat.com

اردو ترجمہ وتحقیق کے جملہ حقوق ملکیت بحق دارالاشاعت کراچی محفوظ ہیں

باہتمام : خلیل اشرف عثمانی
طباعت : ستمبر ۲۰۰۹ء علمی گرافکس
ضخامت : 658 صفحات

قارئین سے گزارش

اپنی حتی الوسع کوشش کی جاتی ہے کہ پروف ریڈنگ معیاری ہو۔ الحمدللہ اس بات کی نگرانی کے لئے ادارہ میں مستقل ایک عالم موجود رہتے ہیں۔ پھر بھی کوئی غلطی نظر آئے تو ازراہ کرم مطلع فرما کر ممنون فرمائیں تاکہ آئندہ اشاعت میں درست ہو سکے۔ جزاک اللہ

ادارۃ المعارف جامعہ دارالعلوم کراچی
مکتبہ معارف القرآن جامعہ دارالعلوم کراچی
بیت القرآن اردو بازار کراچی
مکتبہ اسلامیہ امین پور بازار۔ فیصل آباد
مکتبۃ المعارف محلہ جنگی۔ پشاور

ادارہ اسلامیات ۱۹۰۔ انارکلی لاہور
بیت العلوم 20 نابھ روڈ لاہور
مکتبہ رحمانیہ ۱۸۔ اردو بازار لاہور
مکتبہ اسلامیہ گامی اڈا۔ ایبٹ آباد
کتب خانہ رشیدیہ۔ مدینہ مارکیٹ راجہ بازار راولپنڈی

انگلینڈ میں ملنے کے پتے

AZHAR ACADEMY LTD.
54-68 LITTLE ILFORD LANE
MANOR PARK, LONDON E12 5QA

ISLAMIC BOOK CENTRE
119-121, HALLIWELL ROAD
BOLTON, BL1 3NE

امریکہ میں ملنے کے پتے

MADRASAH ISLAMIAH BOOK STORE
6665 BINTLIFF, HOUSTON,
TX-77074, U.S.A.

DARUL-ULOOM AL-MADANIA
182 SOBIESKI STREET,
BUFFALO, NY 14212, U.S.A

Presented by www.ziaraat.com

۳۵۷۰۷... اسلم سے روایت ہے کہ عمر رضی اللہ عنہ نے مجھے خریدا میں یہ وہ سال ہے جس میں اشعث بن قیس کو قیدی بنا کر لایا گیا میں ان کو لوہے کی زنجیر میں جکڑا ہوا دیکھ رہا تھا وہ ابوبکر رضی اللہ عنہ سے بات کر رہا تھا ابوبکر رضی اللہ عنہ کہہ رہے تھے کہ میں نے سن لیا میں نے سن لیا آخری مرتبہ اشعث بن قیس کو یہ کہتے ہوئے سنا کہ اے خلیفۃ الرسول مجھے اپنی جنگوں کے لئے زندہ چھوڑ دیں اور اپنی بہن میرے نکاح میں دے دی چنانچہ ابوبکر رضی اللہ عنہ نے ان پر احسان فرمایا اور اپنی بہن ام فروہ کو ان کے نکاح میں دے دیا۔ ابن سعد

۳۵۷۰۸... ابن الاعرابی نے کہا کہ ایک بدوی ابوبکر رضی اللہ عنہ کی خدمت میں آیا اور کہا آپ خلیفۃ الرسول ہیں؟ فرمایا نہیں پوچھا پھر آپ کون ہیں؟ فرمایا ان کی جگہ پر بیٹھا ہوا ہوں ان کے بعد۔ رواہ ابن عساکر

ابوبکر رضی اللہ عنہ کی وفات

۳۵۷۰۹... (مسند الصدیق) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے اس بیعت سے تمثل کیا جب کہ صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کی موت کا وقت قریب تھا۔

ابیض یستسقی الغمام بوجھہ ثمال الیتامیٰ عصمۃ للارامل

ابوبکر رضی اللہ عنہ نے سن کر فرمایا کہ یہ تو رسول اللہ ﷺ کے متعلق ہے۔(ابن ابی شیبۃ، احمد و ابن سعد)

۳۵۷۱۰... عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ جب ابوبکر رضی اللہ عنہ کی وفات کا وقت قریب آیا تو میں نے یہ شعر پڑھا: و ابیض یستسقی الغمام بوجھہ: ثمال الیتا فی عصمۃ للد رامل ابوبکر رضی اللہ عنہ نے سن کر فرمایا کہ بلکہ موت کی سختی کا سچا وقت قریب آچکا ہے جس سے تو گھبرا تا تھا اس روایت میں لفظ حق الموت پر مقدم کیا۔(ابن سعد و ابوعبید فی فضائل القرآن و ابن منذر اور ذکر کیا قرات مرفوع کے حکم میں ہے کیونکہ اس میں رائے زنی نہیں ہو سکتی)

۳۵۷۱۰... حمید بن عبدالرحمن بن عوف اپنے والد سے نقل کرتے ہیں کہ میں مرض الموت میں ابوبکر رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوا ان کو سلام کیا فرمایا میں نے دنیا کو آتے ہوئے دیکھا ہے ابھی آئی نہیں وہ آنے ہی والی ہے تم ریشم کے پردے لٹکاؤ گے ریشمی غلاف اور ازری صوف کے ستر پر سونے سے تمہیں تکلیف ہوگی گویا کہ تم میں سے کوئی سعدان کے کانٹے پر سو رہا ہو اللہ کی قسم تم میں سے کسی کو پیش کیا جائے اور بغیر حد کے اس کی گردن ماردی جائے یہ اس کے حق میں بہتر ہے اس سے کہ وہ دنیا کے زعفران میں تیرے(طبرانی، حلیہ یہ مرفوع کے حکم میں ہے کیونکہ یہ آئندہ کی پیش گوئی ہے)

۳۵۷۱۱... عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ ابوبکر رضی اللہ عنہ کا جب موت کا وقت قریب ہوا پوچھا یہ کون سا دن ہے؟ بتایا گیا پیر کا دن ہے فرمایا رات کو میرا انتقال ہو جائے تو دفن کے لئے صبح ہونے کا انتظار نہ کرنا کیونکہ رات و دن میں وہ مجھے زیادہ محبوب ہے جو رسول اللہ ﷺ کے قریب ہو۔(احمد)

۳۵۷۱۲... عبادہ بن نسی سے روایت ہے کہ جب ابوبکر رضی اللہ عنہ کی وفات کا وقت قریب ہوا تو عائشہ رضی اللہ عنہا سے فرمایا: میرے ان دونوں کپڑوں کو دھو کر ان میں کفن دینا کیونکہ تمہارے والد کا قبر میں دو حال میں سے ایک ہوگا یا تو عمدہ لباس پہنایا جائے گا یا بری طرح لباس اتار لیا جائے گا۔(احمد فی الزھد)

۳۵۷۱۳... ابوالسفر سے روایت ہے کہ کچھ لوگ ابوبکر رضی اللہ عنہ کے پاس بیماری میں عیادت کیلئے آئے انہوں نے کہا اے رسول اللہ ﷺ کے خلیفہ کیا طبیب نہ بلالیں جو آپ کا علاج کرے؟ فرمایا ڈاکٹر نے آکر مجھے دیکھا ہے لوگوں نے پوچھا کیا بتایا؟ فرمایا اس نے کہا ہے انی فعال لما ارید۔

ابن سعد، ابن ابی شیبۃ، احمد فی الزھد، حلیۃ و ھناد

Presented by www.ziaraat.com